سید عطاء المحسن بخاری

قدم اٹھا، یہ مقام انتہائے راہ نہیں

سیکڑوں سچائیوں میں سے ایک سچ یہ بھی ہے کہ پاکستان کا وی آئی پی طبقہ نامرضیہ معاملات کی مد میں انتہائی غلیظ غول ہے۔ مگر یہ غول بیاباں نہیں، غول شہر ہے اور شہر بھی ایسا ویسا نہیں.....وہ شہر جسے خواجہ باقی باللہ رحمہ اللہ نے "قطب البلاد" فرمایا۔ اس قطبی شہر کے وی آئی پی .... چُنے ہوئے......چھٹے ہوئے .... "پراتم" .... ناجائز قابضین، غاصبین، قرضہ خور، سود خور، وعدہ خلاف، جھوٹے، واجبات کے نادہندگان، چنبہ ہاوس کے چمپئی، چمپاکلی، چمپت ہوجانے والے یا "چنبہ" مار کے قوم کو زخمی کرنے والے، بڑی توندوں والے، اقتدار کے متوالے، رند لاابالی، شراب خور، حرام خور، کام چور، نوالہ حاضر، ہی دراصل شرور وفتن کی ولادت یا کراہت کا سبب الاسباب ہیں۔ غالباً اس "قطب البلاد" پر ماضی میں بھی ایسا مکروہ دور آیا ہے، کہ ایک غریب شاعرپäے بے ساختہ، لاہوریات کا ذکر بد کرتے ہوئے لاہور کو شعر ُسادکھہ ڈالا:

لاھور صفر، فارغ کمروفہ   شر البلاد وفیہ شر بہائم

یعنی...... لاہور کو "بے نقط" لکھ دیا اور اس میں تولد پذیر شر کو شرِ بہائم کا نام دیا۔ رسمی، روایتی اور "رائج الوقت" تعریف نہیں کی اور نہ اس کے تعارف میں زمین آسمان کے قلابے ملائے بلکہ اسمبلی نشینوں کے شرابے اور کبابے ملادیئے اور خوب "مکس" کردیئے۔ ان اکابر مجرمین کو یوں بھی اختلاط بہت پسند ہے۔ یہ انہیں بھاتا اور لبھاتا ہے۔ عرصہ پچاس برس سے یہی ان کا کھاتا ہے اور جو ان کا کھاتا ہے وہ صرف انہی کا گاتا ہے۔ آٹے کی بحرانی حالت زار کے دل دار طرحدار بھی یہی ہیں۔ یہی وہ اہل حرم ہیں کہ ان سے قندیل حرم کے نہ بچنے کا یقین ہے۔ یہی وہ بت ہیں جو اجودھیا کی غاروں سے لیکر اولیاء کے مزاروں تک لدے پھندے اور سجے ہوئے ہیں۔ مال حرام سے داتا کے دربار پر صدقے کی دیگیں پکا کر بانٹنے والا یہی زر پرست ہے جو امت پر آفتوں کے وقت میں ذخیرہ اندوزی کی لعنت کا گرویدہ نادیدہ ہے، حالانکہ مولائے کائنات ﷺ نے فرمایا ہے... المحتکر ملعون (ذخیرہ اندوز ملعون ہے)!

آپ ﷺ کا فرمان اٹل ہے، نہ اس میں ترمیم ممکن ہے نہ لچک۔ جو امت کا حق مارے، لوٹے، یا بٹورے وہ ملعون نہیں تو کیا ہے؟ اس کے ملعون ہونے میں جسے شک ہے وہ یقیناً کوئی جمہوریت زدہ ہے۔ کوئی جمہوریت زادہ ہے۔ کوئی مارکسی ہے۔ کوئی جارجی (جارج واشنگٹن کا پیرو) ہے۔

جناب نواز شریف! ہمارے ملک میں معاشی بحران اور معاشی رسوائیوں کے ذمہ دار یہی خرکار و بدکار ہیں، یہی غول شہری ہیں، یہی سرمائے کے بگولے ہیں جو اقتدار کی راہداریوں میں بھکاری بنے بیٹھے ہوتے ہیں اور جنکی "ہونس" پتھر، پھول اور شجر پر یکساں اثر بد کرتی ہے۔ پتھر کو ریزہ کردیتی ہے، پھول جھلس جاتا ہے اور شجر سوکھ کر کانٹا ہوجاتا ہے۔ آپ کو اللہ نے موقع دیا ہے اور بھرپور موقع دیا ہے، خدارا ضیاء الحق شہید کی طرح موقع ضائع نہ کیجیے کہ ایسے حسین مواقع زندگی میں بار بار نہیں ملا کرتے۔ کسی خطرے اور خوف کو دل مومن میں در آنے کی گنجائش ہی نہیں ملنی چاہیئے۔ وہ جو ہونا ہے ایک بار ہو کے رہنا ہے اور اللہ کی مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑا جاسکتا، کوئی طاقت کوئی قوت کوئی سازش آپ کا راستہ نہیں روک سکتی، اگر آپ اللہ پر بھروسہ کرکے ان قومی و ملکی مجرموں کے پاؤں توڑدیں.....ع

قدم اٹھا، یہ مقام انتہائے راہ نہیں